احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

ہفتہ یکم جون 2002ء

روزنامہ

ٹیلی فون نمبر 213029 C.P.L 61

الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

ہفتہ یکم جون 2002ء 19 ربیع الاول 1423 ہجری - یکم احسان 1381 ہش جلد 52-87 نمبر 121

خفیہ محافظ

حضرت سعد بن ابی وقاصؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے جنگ احد میں دیکھا کہ رسول اللہؐ کے ساتھ دو آدمی ہیں جنہوں نے سفید کپڑے پہنے ہوئے ہیں اور آپؐ کی طرف سے انتہائی شدت کے ساتھ لڑ رہے ہیں میں نے انہیں نہ اس سے پہلے کبھی دیکھا نہ کبھی بعد میں دیکھا۔

(صحیح بخاری کتاب المغازی باب اذ ھمت حدیث نمبر 3748)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

ایک دفعہ کا ذکر ہے جب کہ میں سیالکوٹ میں تھا تو ایک دن بارش ہو رہی تھی۔ جس کمرہ کے اندر میں بیٹھا ہوا تھا اس میں بجلی آئی سارا کمرہ دھوئیں کی طرح بھر گیا اور گندھک کی سی بو آتی تھی لیکن ہمیں کچھ ضرر نہ پہنچا اسی وقت وہ بجلی ایک مندر میں گری جو کہ تیجا سنگھ کا مندر تھا اور اس میں ہندوؤں کی رسم کے مطابق طواف کے واسطے پیچ در پیچ ارد گرد دیوار بنی ہوئی تھی اور وہ اندر بیٹھا ہوا تھا بجلی ان تمام چکروں میں سے ہو کر اندر جا کر اس پر گری اور وہ جل کر کوئلہ کی طرح سیاہ ہو گیا۔ دیکھو وہی بجلی کی آگ تھی جس نے اس کو جلا دیا مگر ہم کو کچھ ضرر نہیں دے سکی۔ کیونکہ خدا تعالیٰ نے ہماری حفاظت کی۔

ایسا ہی سیالکوٹ کا ایک اور واقعہ ہے کہ ایک دفعہ رات کو میں ایک مکان کی دوسری منزل میں سویا تھا اور اسی کمرہ میں میرے ساتھ پندرہ سولہ اور آدمی بھی تھے۔ رات کے وقت شہتیر میں ٹک ٹک کی آواز آئی۔ میں نے آدمیوں کو جگایا کہ شہتیر خوفناک معلوم ہوتا ہے یہاں سے نکل جانا چاہئے۔ انہوں نے کہا کوئی چوہا ہو گا کچھ خوف کی بات نہیں۔ اور یہ کہہ کر پھر سو گئے۔ تھوڑی دیر کے بعد پھر ویسی ہی آواز سنی۔ تب میں نے ان کو دوبارہ جگایا مگر پھر بھی انہوں نے کچھ پرواہ نہ کی۔ پھر تیسری بار شہتیر سے آواز آئی۔ تب میں نے ان کو سختی سے اٹھایا اور سب کو مکان سے باہر نکالا اور جب سب نکل گئے تو خود بھی وہاں سے نکلا۔ ابھی میں دوسرے زینہ پر تھا کہ وہ چھت نیچے گری اور دوسری چھت کو بھی ساتھ لے کر نیچے جا پڑی۔ اور چارپائیاں ریزہ ریزہ ہو گئیں اور ہم سب بچ گئے۔ یہ خدا تعالیٰ کی معجزنما حفاظت ہے جب تک کہ ہم وہاں سے نکل نہ آئے شہتیر گرنے سے محفوظ رہا۔

ایسا ہی ایک دفعہ ایک بچھو میرے بستر کے اندر لحاف کے ساتھ مرا ہوا پایا گیا اور دوسری دفعہ ایک بچھو لحاف کے اندر چلتا ہوا پکڑا گیا۔ مگر ہر دو بار خدا تعالیٰ نے مجھے ان کے ضرر سے محفوظ رکھا۔

ایک دفعہ میرے دامن کو آگ لگ گئی تھی۔ مجھے خبر بھی نہ ہوئی۔ ایک اور شخص نے دیکھا اور بتلایا اور اس آگ کو بجھا دیا۔ خدا تعالیٰ کے پاس کسی کے بچانے کی ایک راہ نہیں بلکہ بہت راہیں ہیں۔ آگ کی گرمی اور سوزش کے واسطے بھی کئی ایک اسباب ہیں اور بعض اسباب مخفی در مخفی ہیں۔ جن کی لوگوں کو خبر نہیں اور خدا تعالیٰ نے وہ اسباب اب تک دنیا پر ظاہر نہیں کئے جن سے اس کی سوزش کی تاثیر جاتی رہے۔ پس اس میں کونسی تعجب کی بات ہے کہ حضرت ابراہیمؑ پر آگ ٹھنڈی ہو گئی۔

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ 225-226)

خصوصی درخواست دعا

احباب جماعت سے جملہ اسیران راہ مولا کی جلد اور باعزت رہائی نیز مختلف مقدمات میں ملوث افراد جماعت کی باعزت بریت کے لئے درمندانہ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے ان بھائیوں کو اپنی حفظ و امان میں رکھے ہر شر سے بچائے۔

پلاسٹک اور ہینڈ سرجری کے ماہر کی آمد

مکرم ڈاکٹر ابرار پیرزادہ صاحب پلاسٹک اور ہینڈ سرجری کے ماہر مورخہ 9 جون 2002ء بروز اتوار فضل عمر ہسپتال ربوہ میں مریضوں کا معائنہ کریں گے۔ ضرورت مند احباب کسی سرجیکل ڈاکٹر سے ریفر کروا کر اپنا نمبر حاصل کر لیں۔ بغیر ریفر کروائے ڈاکٹر صاحب کو دکھانا ممکن نہ ہو گا۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

ضرورت سیکیورٹی گارڈ

نظارت تعلیم کے تحت چلنے والے احمدیہ ہوسٹل "دارالحمد" لاہور میں ایک عدد سیکیورٹی گارڈ کی ضرورت ہے۔ خواہشمند احمدی احباب سے درخواست ہے کہ وہ اپنی درخواستیں بنام ناظر تعلیم صدر انجمن احمدیہ مصدقہ از صدر جماعت / امیر جماعت مورخہ 2 جون 2002ء تک نظارت تعلیم میں پہنچا دیں۔

(نظارت تعلیم)

ٹیکنیکل ٹریننگ کیلئے اہم مواقع

ربوہ میں ٹیکنیکل ٹریننگ کے لئے ایک ادارہ قائم کیا جا رہا ہے۔ جس میں درج ذیل ہنر سکھائے جائیں گے۔ بجلی کا کام، کارپنٹری، پلمبنگ، ویلڈنگ، شٹرنگ، جپسم ورک، میسن، سٹیل فکسنگ، بلڈنگ پینٹنگ اور کوکنگ وغیرہ۔

اس ادارے کیلئے چند انسٹرکٹرز درکار ہیں۔ دلچسپی رکھنے والے ایسے افراد جو ربوہ میں رہائش رکھتے ہوں۔ محترم صدر صاحب محلہ کی تصدیق سے اپنی درخواستیں صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کے نام جلد بھجوائیں۔ نیز جو افراد یہ ہنر سیکھنا چاہیں وہ بھی اپنی درخواستیں بمعہ کوائف بھجوائیں۔

(مہتمم صنعت و تجارت مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان)

تاریخ احمدیت

منزل بہ منزل

مرتبہ ابن رشید

دین اور انسانیت کی خدمت کا سفر

1868ء تا 1871ء

1868ء 18 اپریل کو سیالکوٹ سے حضور کی واپسی اور اسی دن حضور کی والدہ چراغ بی بی صاحبہ کا انتقال بمطابق 12 ذی الحج 1283ھ ہوا۔

〃 ریاست کپورتھلہ سے حضور کو سررشتہ تعلیم کی افسری کی پیشکش اور حضور کا انکار۔ اور یادالٰہی کے لئے والد صاحب کی خدمت میں کلیۃً فراغت کی درخواست کی

〃 مولوی محمد حسین صاحب بٹالوی کے ساتھ بٹالہ میں بعض مسائل میں مباحثہ کی تیاری اور الہام

''تیرا خدا تیرے اس فعل سے راضی ہوا اور وہ تجھے بہت برکت دے گا یہاں تک کہ بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے''

(یہ غالباً پہلا الہام ہے)

—— بٹالہ کے منشی نبی بخش صاحب پٹواری کو تردید عیسائیت کے لئے حضور نے الزامی اور تحقیقی جواب سکھائے۔

—— حضور کی توجہ سے آپ کے بیٹے مرزا سلطان احمد صاحب نے عیسائیت کے خلاف اخبارات میں مضامین لکھنے شروع کئے۔

1870ء قادیان کی آریہ سماج کے سیکرٹری لالہ شرمپت کو قبولیت دعا کا نشان دکھایا جو ایک مقدمہ کے انجام سے تعلق رکھتا تھا۔

1872ء

—— حضور نے ملک کے مختلف اخبارات میں مضامین کا سلسلہ شروع کیا۔ جو آغاز میں بعض دوسرے ناموں سے شائع ہوتے رہے۔

25/اگست۔ حضور کے اپنے نام سے پہلا مضمون بنگلور کے اخبار ''منشور محمدی'' میں شائع ہوا۔ اس میں آپ نے مخالفین حق کو 500 روپے انعام دینے کی پیشکش کی۔

6 ستمبر۔ حضور نے لودھی ننگل کے مولوی اللہ دتہ صاحب سے مسئلہ حیات النبی پر مذاکرہ کرتے ہوئے فارسی نظم تحریر کرکے بھجوائی۔

—— کشن سنگھ، ملاوامل اور شرمپت وغیرہ آپ سے حکمت، قانون اور فارسی پڑھتے رہے۔

1873ء

—— فارسی میں باقاعدہ منظوم کلام کہنا شروع کیا۔ ابتداء میں آپ فرخ تخلص کرتے تھے جو ماموریت کے بعد ترک کر دیا۔

—— زمینداروں کے خلاف ایک مقدمہ کی پیروی کے لئے امرتسر تشریف لے گئے جس کے بارہ میں آپ کو پیشگی فتح کی بشارت دی گئی تھی۔

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل و جواہر

نمبر 209

دین کو دنیا پر مقدم کرنے کی ولولہ انگیز تحریک

26 دسمبر 1900ء کو نواب عماد الملک فتح نواز جنگ سید مہدی حسین صاحب بارایٹ لاٹرسٹی علی گڑھ کالج حضرت اقدس کی زیارت کیلئے قادیان دارالامان تشریف لے گئے اور بڑے شوق اخلاص اور عقیدت سے حضرت مسیح موعود کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ اس موقع پر حضور انور نے اپنے ولولہ انگیز خطاب میں فرمایا:-

''تجارت کے وقت پر تجارت کریں اور اللہ تعالیٰ کے خوف وخشیت کو اس وقت بھی مدنظر رکھیں، تاکہ وہ تجارت بھی ان کی عبادت کا رنگ اختیار کرلے، نمازوں کے وقت پر نمازوں کو نہ چھوڑیں۔ ہر معاملہ میں کوئی ہو دین کو مقدم کریں۔ دنیا مقصود بالذات نہ ہو۔ اصل مقصود دین ہو۔ پھر دنیا کے کام بھی دین ہی کے ہوں گے۔ صحابہ کرامؓ کو دیکھو کہ انہوں نے مشکل سے مشکل وقت میں بھی خدا کو نہیں چھوڑا۔ لڑائی اور تلوار کا وقت ایسا خطرناک ہوتا ہے کہ محض اس کے تصور سے ہی انسان گھبرا اٹھتا ہے۔ وہ وقت جبکہ جوش اور غضب کا وقت ہوتا ہے۔ ایسی حالت میں بھی وہ خدا سے غافل نہیں ہوئے۔ نمازوں کو نہیں چھوڑا۔ دعاؤں سے کام لیا۔ اب یہ بدقسمتی ہے کہ یوں تو ہر طرح سے زور لگاتے ہیں۔ بڑی بڑی تقریریں کرتے ہیں۔ جلسے کرتے ہیں کہ مسلمان ترقی کریں۔ مگر خدا سے ایسے غافل ہوتے ہیں کہ بھول کر بھی اس کی طرف توجہ نہیں کرتے۔ پھر ایسی حالت میں کیا امید ہوسکتی ہے کہ ان کی کوششیں نتیجہ خیز ہوں جب کہ وہ سب کی سب دنیا ہی کے لئے ہیں۔ یاد رکھو جب تک **لا الہ الا اللہ دل وجگر میں سرایت نہ کرے اور وجود کے ذرہ ذرہ پر (دین) کی روشنی اور حکومت نہ ہو کبھی ترقی نہ ہوگی۔** اگر تم مغربی قوموں کا نمونہ پیش کرو کہ وہ ترقیاں کر رہے ہیں۔ ان کیلئے اور معاملہ ہے تم کو کتاب دی گئی ہے تم پر حجت پوری ہوچکی ہے ....

ایسی حالت میں قریباً ہر شہر میں مسلمانوں کی بہتری کیلئے انجمنیں اور کانفرنسیں ہوتی ہیں لیکن کسی ہمدرد اسلام کے منہ سے یہ نہیں نکلتا کہ **قرآن کو اپنا امام** بناؤ، اس پر عمل کرو۔ اگر کہتے ہیں تو بس یہی کہ انگریزی پڑھو۔ کالج بناؤ، بیرسٹر بنو۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ خدا پر ایمان نہیں رہا۔ حاذق طبیب بھی دس دن کے بعد اگر دوا فائدہ نہ کرے تو اپنے علاج سے رجوع کرلیتے ہیں۔ یہاں ناکامی پر ناکامی ہوتی جاتی ہے اور اس سے رجوع نہیں کرتے۔ اگر خدا نہیں ہے تو اس کو چھوڑ کر بے شک ترقی کرلیں گے۔ لیکن جب کہ خدا ہے اور ضرور ہے۔ پھر اس کو چھوڑ کر کبھی ترقی نہیں کرسکتے''۔

(ملفوظات جلد اول صفحہ 410-411)

خدا تعالیٰ کی گورنمنٹ کے مصالح اور اس کے مامور

10 جولائی 1899ء سے قبل کا واقعہ ہے کہ حضرت سید میر ناصر نواب صاحب دہلوی نے غلبہ رقت کے باعث بصد مشکل یہ قیامت خیز اطلاع عرض کی کہ ''آج وارنٹ ہتھکڑی سمیت آوے گا'' حضرت مسیح موعود اس وقت کتاب ''نور القرآن'' تالیف فرما رہے تھے اور بڑا نازک اور لطیف مضمون زیر قلم تھا۔ حضور نے یہ سنتے ہی اطمینان سے سر مبارک اٹھایا اور مسکراتے ہوئے ارشاد فرمایا

''میر صاحب لوگ دنیا کی خوشیوں میں چاندی سونے کے کنگن پہنا ہی کرتے ہیں ہم سمجھ لیں گے کہ ہم نے اللہ تعالیٰ کی راہ میں لوہے کے کنگن پہن لئے''۔

پھر ذرا تامل کے بعد فرمایا:-

''مگر ایسا نہ ہوگا کیونکہ خدا تعالیٰ کی اپنی گورنمنٹ کے مصالح ہوتے ہیں **وہ اپنے خلفائے مامورین کی ایسی رسوائی پسند نہیں کرتا**''۔

(ملفوظات جلد اول صفحہ 202)

محبت سب سے نفرت کسی سے نہیں

فرمایا:-

''میری تو یہ حالت ہے کہ اگر کسی کو درد ہو اور میں نماز میں مصروف ہوں- میرے کان میں اس کی آواز پہنچ جائے تو میں یہ چاہتا ہوں کہ نماز توڑ کر بھی اگر اس کو فائدہ پہنچا سکتا ہوں تو فائدہ پہنچاؤں اور جہاں تک ممکن ہے اس سے ہمدردی کروں- یہ اخلاق کے خلاف ہے کہ کسی بھائی کی مصیبت اور تکلیف میں اس کا ساتھ نہ دیا جائے اگر تم کچھ بھی اس کے لئے نہیں کرسکتے تو کم از کم دعا ہی کرو- اپنے تو درکنار میں یہ کہتا ہوں کہ **غیروں اور ہندوؤں کے ساتھ بھی اعلیٰ اخلاق کا نمونہ دکھاؤ اور ان سے ہمدردی کرو**''-

(ملفوظات جلد اول صفحہ 305)

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

جماعت احمدیہ نماز کی حفاظت کے لئے قائم کی گئی ہے۔ نظام جماعت عبادت کا غلام ہوگا

نماز کی اہمیت وفرضیت اور ہماری ذمہ داریاں

سیدنا حضرت خلیفة المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کے خطبہ جمعہ فرمودہ یکم اپریل 1983ء سے اقتباسات

ہمارا اولین فرض

حضرت مسیح موعود نے مختلف آیات کو ملحوظ رکھتے ہوئے نماز کا جو نقشہ کھینچا ہے وہ یہ ہے کہ نماز ایسی چیز ہے جو اگر زور لگا کر اور توجہ کے ساتھ کھڑی نہ کی جائے تو گر پڑے گی۔ آپ فرماتے ہیں کہ یہ جو بار بار کہا گیا ہے کہ نماز کو کھڑا کرو' کھڑا کرو' کھڑا کرو' اور بڑی کثرت کے ساتھ مختلف طریق پر بیان کیا گیا' اس سے اس طرف توجہ دلانا مقصود ہے کہ نماز از خود کھڑی نہیں ہوا کرتی۔ جب بھی تم اس کی طرف سے غافل ہو گے' یہ گر پڑے گی۔ جس طرح ٹینٹ یعنی خیمہ بانس کے سہارے کھڑا ہوتا ہے' اگر بانس نہیں رہے گا تو خیمہ زمین پر آ پڑے گا' کمرے کی طرح کی چیز تو نہیں کہ از خود کھڑا رہے۔ اسی طرح عبادت بھی ایک ایسی چیز ہے جو از خود کھڑی نہیں ہوتی۔ اس کی طرف بار بار توجہ دلانے کی ضرورت ہے۔ چنانچہ حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ سورۃ فاتحہ کی آیت (-) (ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ سے مدد چاہتے ہیں) میں یہی مضمون بیان فرمایا گیا ہے کہ اے خدا! ہم کمزور ہیں اور عبادت مشکل کام ہے' ذرا بھی اس سے غافل ہوئے تو اس کا حق ادا کرنے کے اہل نہیں رہیں گے' اس لئے ہر نماز کی ہر رکعت میں ہم تجھ سے درخواست کرتے ہیں' التجا کرتے ہیں کہ ہمیں توفیق بخش کہ ہم نماز کا حق ادا کر سکیں۔

اس لئے خصوصیت کے ساتھ نماز کی طرف توجہ دلانا ہمارا اولین فرض ہونا چاہئے۔ سارا نظام اس چیز کو ہمیشہ اولیت دے۔

مذہب کا مقصد

مذہب کا مقصد ہی اللہ تعالیٰ کی عبادت ہے۔ حقوق العباد اس کا دوسرا حصہ ضرور ہیں' لیکن حقیقت یہ ہے کہ عبادت کے بغیر حقوق العباد کی ادائیگی کا جذبہ بھی پیدا نہیں ہو سکتا۔ دنیا کی کسی قوم نے کبھی حقوق العباد نہیں سیکھے جب تک کہ اللہ نے نہ سکھائے ہوں۔ صحیح معنوں میں حقوق العباد کی آخری بنیادیں مذہب میں ہی ملتی ہیں۔ اس کے سوا تو باقی سب کچھ چھینا جھپٹی اور اندھیرے میں ٹامک ٹوئیاں مارنا ہے۔ حقوق العباد کے نام پر ظلم کی تعلیم تو دی گئی ہے لیکن انسان نے کسی کو حقوق العباد نہیں سکھائے۔ جتنی بھی دنیوی تعلیمات ہیں ان کا خلاصہ یہ ہے کہ حقوق العباد حقیقت میں مذہب سے ہی نکلے ہیں اور وہی لوگ حقوق العباد ادا کر سکتے ہیں جو پہلے اللہ کی عبادت کا حق ادا کریں۔ جن کی عبادتیں کمزور پڑ جائیں وہ حقوق العباد کی ادائیگی میں بھی کمزور پڑ جاتے ہیں۔ جو حقوق اللہ ادا نہیں کرتے' وہ جھوٹ بولتے ہیں کہ ہم حقوق العباد ادا کرتے ہیں۔ کیونکہ یہ نہیں ہو سکتا کہ انسان خدا کی عبادت تو نہ کرتا ہو لیکن خدا کے بندوں کے حقوق ادا کر سکے۔

اعمال کا خلاصہ نماز ہے

جہاں تک اعمال کا تعلق ہے مذہب کا خلاصہ عبادت پر آ کر ختم ہو جاتا ہے۔ غیب کا معاملہ تو ایمانیات سے تعلق رکھتا ہے اور ایمان نہ ہو تو عبادت کی توفیق بھی نہیں مل سکتی۔ یہ درست ہے لیکن جہاں تک اعمال کا تعلق ہے ان کا خلاصہ نماز ہے۔ نماز قائم ہو تو حقوق اللہ بھی ادا ہوں گے اور حقوق العباد بھی ادا ہوں گے۔ لیکن اگر یہ نہ رہے تو پھر کچھ بھی باقی نہیں رہے گا۔ تقویٰ کا خلاصہ بھی نماز بیان فرمایا گیا ہے۔ تقویٰ کی جو تعریف بیان فرمائی اس کا خلاصہ اگر نماز ہے تو متقیوں کی زندگی کا خلاصہ بھی نماز ہی بنتا ہے۔ اس لئے عبادت مومن کی زندگی اور اس کی جان ہے اور مذہب کے فلسفے کی بنیاد اس بات پر ہے کہ انسان اپنے رب سے سچا تعلق عبادت کے ذریعے قائم کرے۔

جماعت احمدیہ اور قیام عبادت

نماز کی حفاظت' جس کے لئے جماعت احمدیہ قائم کی گئی ہے' ہمارا اولین فرض ہے۔ ہمارے سارے نظام اس مرکزی کوشش کے لئے غلامانہ حیثیت رکھتے ہیں۔ اگر یہ نظام اوپر آ جائیں اور یہ آقا یعنی عبادت کا مقام نیچے ہو جائے تو معاملہ بالکل الٹ ہو جائے گا پھر تو ویسی ہی بات ہو جائے گی کہ کشتی نیچے چلی جائے اور پانی اوپر آ جائے۔ وہی چیز جو بچانے کا موجب ہوتی ہے وہ تباہی کا موجب بن جاتی ہے۔ حالانکہ پانی اور کشتی کا تعلق وہی رہتا ہے جو کشتی کے اوپر ہے وہ بھی پانی ہے اور جو کشتی کے نیچے ہے وہ بھی پانی ہے لیکن نسبت بدلنے سے نتیجہ الٹ نکل رہا ہے۔ یعنی اوپر کا پانی ہلاکت کا موجب بن جاتا ہے اور وہی پانی جب نیچے ہو تو بچانے کا موجب بن جاتا ہے۔ اس لئے نسبتوں کا درست ہونا ضروری ہے۔ عبادت نظام جماعت کی غلام نہیں ہوگی بلکہ نظام' عبادت کا غلام ہوگا۔ ہم تبھی زندہ رہیں گے جب نظام جماعت عبادت کا غلام ہوگا۔

ہر انجمن کے سربراہ کا فرض

پس میں نے ان تمام انجمنوں کو اس طرف توجہ دلائی کہ آپ کی یہ ذمہ داری ہے کہ آپ کے جتنے بھی کارکن ہیں ان کی طرف توجہ کریں۔ ہر انجمن کے سربراہ کا فرض ہے' اسی طرح ہر شعبے کے انچارج کا یہ فرض ہے کہ وہ دیکھے کہ مرکزی نمائندگان سلسلہ اپنا حق اس رنگ میں ادا کر رہے ہیں کہ وہ دوسروں کے لئے نمونہ بنیں۔ تمام دنیا کی آنکھیں مرکز کی طرف لگی ہوئی ہیں اور مرکز میں بھی جو سلسلہ کے کارکنان ہیں وہ بڑے نمایاں طور پر لوگوں کی نظر کے سامنے نمونہ کے طور پر ہوتے ہیں۔ اگر یہ لوگ بداعمالیاں کریں تو ہلاکت کا موجب بن سکتے ہیں اور اگر نیک اعمال کریں تو ان کی نیکیاں عام انسانوں کی نیکیوں کے مقابل پر ان کو کئی گنا زیادہ ثواب پہنچا سکتی ہیں۔

نابینا کے لئے بھی باجماعت نماز کی فرضیت

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اسوہ اور آپؐ کی تعلیم کہ ایک اندھا جو دور سے اذان کی آواز سنتا ہے اس کو بھی گھر پر نماز پڑھنے کی اجازت دینے کے بعد اجازت واپس لے لیتے ہیں اور فرماتے ہیں کہ تمہیں جماعت کے بغیر نماز پڑھنے کی اجازت نہیں ہے۔ واقعہ یوں ہوا کہ ایک دفعہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں ایک نابینا حاضر ہوا اور عرض کی یا رسول اللہ! مدینہ کی گلیوں میں ٹھوکریں لگتی ہیں۔ مختلف حدیثوں میں مختلف تفاصیل ملتی ہیں۔ کہیں آتا ہے کہ اس نے کہا رات کو جنگلی جانوروں کا خطرہ بھی ہوتا ہے اور کہیں آتا ہے کہ مجھے ساتھ لے جانے والا کوئی نہیں ہے۔ اس لئے مجھے اجازت دی جائے کہ میں گھر پر ہی نماز پڑھ لیا کروں۔ حضورؐ نے اجازت فرما دی۔ جب وہ اٹھ کر جانے لگا اور ابھی قدم باہر رکھا ہی تھا تو حضورؐ نے اسے واپس بلایا کہ بات سن جاؤ۔ اس نے عرض کی یا رسول اللہ! کیا بات ہے؟ حضورؐ نے فرمایا ھل تسمع النداء بالصلوٰۃ کہ کیا تمہیں نداء بالصلوٰۃ آتی ہے؟ اس سے مراد (اعلان نماز) لے لیں یا تکبیر لے لیں حضورؐ کا مقصد یہ تھا کہ نماز کی طرف بلانے کی آواز تمہارے کان میں پڑتی ہے یا نہیں؟ اس نے کہا یا رسول اللہ! میں آواز سنتا ہوں۔ تو فرمایا پھر جواب دیا کرو۔ تمہیں یہ اجازت نہیں ہے کہ تمہارے کانوں میں آواز پڑے اور اس کے باوجود تم انکار کر دو۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا تعلیم دینے کا عجیب طریق تھا اور اتنا لطیف اور پیارا کہ آپؐ کی باتوں کی تہ میں جائیں تو حسن ہی حسن نظر آتا ہے۔ اس نابینا آدمی کو یہ تعلیم دی کہ تم آنکھوں سے تو محروم ہو' لیکن کانوں کو ثواب سے کیوں محروم رکھتے ہو؟ جن اعضاء کے ذریعے تمہیں خدا کی طرف بلایا جا رہا ہے وہاں سے تو لبیک کہہ دو۔ ایک بدقسمتی کے نتیجے میں دوسری بدقسمتی کیوں مول لیتے ہو؟

اصل میں گھر ہی تربیت کا گہوارہ ہے

اصل میں تو گھر ہی تربیت کا گہوارہ ہے اور گھر کے معاملے میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعلیم یہ ہے کہ باپ اپنی اولاد کا ذمہ دار ہے۔

قرآن کریم نے مختلف رنگ میں بڑے ہی گہرے اثر کرنے والے انداز میں اس مضمون کو پھیر پھیر کر بیان فرمایا ہے۔ کہیں حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کی مثال دی کہ وہ کس طرح صبح اٹھ کر باقاعدہ اپنے گھر والوں کو نماز کی تعلیم دیا کرتے تھے۔ وہ بڑے صبر کے ساتھ اس پر قائم رہے اور ساری زندگی اس کام سے تھکے نہیں۔

کہیں یہ فرمایا (-) (الحشر آیت 20:)

کہ دیکھو! ان بدقسمتوں کی طرح نہ ہو جانا جنہوں نے ایک دفعہ اللہ کو یاد کیا اور پھر اسے ہمیشہ کے لئے بھلا دیا۔ فانسٰھم انفسھم پس اللہ نے ان کو خود اپنے آپ سے بھلوا دیا۔ ان کو اپنے نفوس کی اور اپنے اموال کی خبر نہ رہی۔ ان کو اچھے برے کی تمیز نہ رہی۔

گھروں میں نماز کی تلقین

حقیقت یہ ہے کہ جو لوگ اپنے بچوں کی عبادت کا خیال نہیں کرتے ان کی اولادیں لازماً ہلاک ہو جایا کرتی ہیں اس لئے وہ اس طرف توجہ کریں اور اپنی اولاد کو اپنے ہی ہاتھوں سے قتل نہ کریں۔

الغرض اللہ تعالیٰ نے مختلف رنگ میں نصیحت فرمائی ہے اور بچوں کی تربیت کی طرف توجہ دلائی ہے۔ اس معاملے میں اگرچہ مردوں کو پابند کیا جاتا ہے لیکن اس بات کو نظرانداز نہیں کیا جا سکتا کہ جب مرد باہر ہوتا ہے تو عورت اس کی جگہ لے لیتی ہے اور اس پر بھی تربیت کی ایک بڑی بھاری ذمہ داری عائد ہوتی ہے۔ مرد کو اس لئے ذمہ دار قرار دیا ہے کہ اسے عورت پر قوام بنایا گیا ہے۔ اگر عورت کو ذمہ دار بنایا جاتا تو مرد اس ذمہ داری سے باہر رہ جاتے۔ مرد کو ذمہ دار بنایا تا کہ صرف بچے ہی اس کے تابع نہ رہیں بلکہ عورت بھی تابع رہے اور مرد اس کو بھی پابند کرے اور اس طرح سارا نظام تربیت کے دائرے کے اندر جکڑا جائے۔

بچے کے لئے ماں کا نمازی ہونا ضروری ہے

جہاں تک میں نے جائزہ لیا ہے میرا تاثر یہ ہے کہ جو مائیں بے نماز ہوتی ہیں اگر باپ کوشش بھی کریں تب بھی ان کی کوشش اتنا اثر نہیں رکھتی جتنا اس صورت میں کہ جب مائیں نمازی ہوں۔ اسی لئے قرآن کریم مردوں کو یہ تعلیم دیتا ہے کہ سب سے پہلے اپنی عورتوں کی حفاظت کرو اور ان کو تربیت دو۔ چنانچہ حضرت اسمٰعیل علیہ السلام والی مثال میں بچوں کا ذکر نہیں فرمایا بلکہ یہ فرمایا کہ وہ اپنے خاندان کے ہر فرد کو نماز کی تعلیم دیتے تھے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کا بھی یہی طریق تھا کہ آپؐ اپنی بیویوں کو نماز کے لئے اٹھاتے تھے۔ پھر بچوں اور دامادوں کو بھی جگایا کرتے تھے۔ چنانچہ حضرت علی کرم اللہ وجھہ کے متعلق آتا ہے کہ حضور ان کے ہاں گئے اور فرمایا اٹھو نماز کا اور عبادت کا وقت ہو گیا ہے۔

پس ہمیں بھی اپنے گھروں میں یہی اسوہ زندہ کرنا پڑے گا۔ مرد اپنی بیویوں کو نماز کا پابند کریں اور ان سے یہ توقع رکھیں کہ جب وہ خود گھر پر نہ ہوں تو عورتیں ان کے نائب کے طور پر بچوں کی نمازوں کی حفاظت کریں گی۔ اگر گھروں میں نمازوں کی فیکٹریاں نہ بنیں تو پھر جماعتی تنظیم کی کوششیں پوری طرح کارآمد نہیں ہو سکتیں۔ خدام الاحمدیہ اور انصار اللہ کو ان بچوں کے لئے بہت محنت کرنی پڑتی ہے جن کے والدین نماز سے غافل ہوتے ہیں۔ ہزار کوشش کے بعد ان کو وہ پھل ملتا ہے جو گھر میں والدین صرف چند کلمات کے ذریعہ حاصل کر سکتے ہیں۔ جب دیکھیں کہ نماز کا وقت ہو گیا ہے تو بچے کو بتائیں اور نماز کے لئے کہیں چنانچہ لجنہ اماء اللہ کی طرف سے **ماؤں کو تاکید ہونی چاہئے اور خاوندوں کی طرف سے بیویوں کو تاکید ہونی چاہئے** کہ وہ اس کام میں مدد کریں اور اپنی اولاد کو بچانے کی کوشش کریں۔

نماز کی عظیم الشان طاقت

اگر ہم ساری دنیا میں یہ کام کرنے میں کامیاب ہو جائیں اور احمدیوں کی بھاری اکثریت نماز پر اس طرح قائم ہو جائے کہ جہاں باجماعت نماز پڑھی جا سکتی ہے وہاں لازماً باجماعت نماز پڑھی جا رہی ہو اور جہاں باجماعت نماز ممکن نہ ہو وہاں انفرادی نماز کا انتظام ہو' اس کو تمام شرائط کے ساتھ ادا کیا جائے توجہ کے ساتھ اور سوز و گداز کے ساتھ ادا کیا جائے تو اس سے اتنی بڑی طاقت پیدا ہو جائے گی کہ ساری دنیا کی طاقتیں مل کر بھی اس جماعت کا مقابلہ نہیں کر سکیں گی۔ کجا یہ کہ چند دھاگے اللہ تعالیٰ سے ملے ہوئے ہوں اور وہ جو طاقت حاصل کر رہے ہوں وہ ساری جماعت میں بٹ رہی ہو اور کجا یہ کہ ہر شجر کی شاخیں آسمان تک پہنچی ہوں اور ہر شجر کو براہ راست اللہ تعالیٰ کی طرف سے رحمت کے پھل لگ رہے ہوں۔ بڑ کے درخت جب بوڑھے ہو جاتے ہیں۔ تو ان میں سے بعض کی شاخیں زمین کی طرف جھک جاتی ہیں اور جڑیں بن جاتی ہیں اور ایک تنے کی بجائے کئی تنے پیدا ہونے شروع ہو جاتے ہیں۔ اسی طرح جماعت احمدیہ کو عبادت کے معاملے میں بڑ کا وہ درخت بن جانا چاہئے جس کی ہر شاخ سے جڑیں پھوٹ رہی ہوں اور زمین کی طرف جھک رہی ہوں اور براہ راست زمین سے طاقت لے کر آسمان کی رفعتوں میں اس طرح بلند ہو جائیں کہ ہر ایک کو ہمیشہ ہر حال میں اللہ کی رحمتوں کے۔ الہامات کے کشوف کے اور وحی کے پھل لگ رہے ہوں اور ہر احمدی کو خدا کی تائید حاصل ہو رہی ہو۔ یہ ایک عظیم الشان طاقت ہے دنیا اس کا مقابلہ کیسے کر سکتی ہے۔ یہ تو اتنی عظیم الشان طاقت ہے کہ نبی جب اکیلا ہوتا ہے **تو اللہ سے تعلق کے نتیجہ میں اس کو غالب کیا جاتا ہے اور خدا سے بے تعلق دنیا کو اس ایک کی خاطر مٹا دیا جاتا ہے۔ کجا یہ کہ دنیا میں خدا سے تعلق رکھنے والے ایک کروڑ آدمی پیدا ہو جائیں ان میں سے ہر ایک اس بات کی ضمانت ہو گا کہ اس جماعت نے لازماً غالب آنا ہے اور تمام مخالفانہ طاقتوں نے لازماً شکست کھانی ہے۔ ان میں سے ایک ایک اس قابل بن جائے گا کہ اس کی خاطر ساری دنیا کو مٹا دیا جائے گا اور اس کو زندہ رکھا جائے گا۔**

(الفضل 20 جون 83ء)

تبصرہ کتب

احمدیہ گزٹ کینیڈا

سلور جوبلی جلسہ سالانہ نمبر

نام رسالہ	:	احمدیہ گزٹ کینیڈا
شمارہ	:	اگست تا دسمبر 2001ء
تعداد صفحات اردو حصہ	:	105
تعداد صفحات انگلش حصہ	:	143
مدیر اعلیٰ	:	حسن محمد خان صاحب
مدیر	:	ہدایت اللہ ہادی صاحب

احباب جماعت کی تعلیم و تربیت کے لئے دنیا بھر میں اخبارات و رسائل شائع ہو رہے ہیں جو دینی معلومات میں اضافے کا موجب بنتے ہیں۔ جماعت احمدیہ کینیڈا کا رسالہ ماہنامہ احمدیہ گزٹ کا سلور جوبلی جلسہ سالانہ نمبر اس وقت زیر نظر ہے۔ ضخیم گزٹ جو اردو اور انگریزی حصہ پر مشتمل ہے اس کے رنگین سرورق پر حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ایک خوبصورت تصویر گزٹ کی زینت اور ہر دیکھنے والے کے لئے جاذب نظر ہے۔

انگریزی سرورق پر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث اور حضرت چوہدری ظفر اللہ خان صاحب کی دعا کرتے ہوئے ایک تاریخی فوٹو شائع کی گئی ہے۔ 2001ء میں جماعت احمدیہ کینیڈا نے اپنا 25واں جلسہ سالانہ منعقد کیا۔ اسی حوالے سے گزٹ کا خصوصی نمبر شائع کیا گیا ہے۔

احمدیہ گزٹ کے اردو حصہ میں ارشادات عالیہ کے بعد کینیڈا کے 25ویں جلسہ سالانہ منعقدہ 6 تا 8 جولائی 2001ء کی رپورٹنگ اور مختلف جھلکیاں بیان کی گئی ہیں۔ مردانہ اور زنانہ جلسہ سالانہ کی الگ الگ رپورٹنگ کی گئی ہے۔ جلسہ سالانہ کے موقع پر نائب امیر کینیڈا مکرم بیرسٹر عبدالعزیز خلیفہ صاحب نے جماعت احمدیہ کینیڈا کی مختصر تاریخ کے موضوع پر تقریر کی۔ اس تقریر کا متن شائع کیا گیا ہے نیز مکرم محمد اشرف عارف صاحب مشنری ویسٹ ریجن کیلگری کینیڈا کی تقریر (سیرت رفقاء مسیح موعود) جلسہ سالانہ پر مولانا نسیم مہدی صاحب امیر و مشنری انچارج کینیڈا کی تقریر سیرت مسیح موعود (غرباء کے ساتھ حسن سلوک) مرکزی نمائندہ مکرم نواب منصور احمد خان صاحب وکیل التبشیر کی تقریر بعنوان آنحضرتؐ بحیثیت داعی الی اللہ شائع کی گئی ہیں۔ خواتین کے جلسہ سالانہ سے محترمہ سیدہ طاہرہ صدیقہ ناصر صاحبہ، مکرمہ امۃ الرفیق ظفر صاحبہ، مکرمہ عطیہ شریف صاحبہ کی تقاریر بھی شامل اشاعت ہیں۔

مکرم مولانا دوست محمد شاہد صاحب مورخ احمدیت کا مضمون حضرت مصلح موعود کا دائمی پیغام خلافت سلور جوبلی کے انعقاد پر، مکرم کرنل محمد سعید صاحب کا مضمون جماعت احمدیہ کینیڈا کے پچیس جلسہ ہائے سالانہ کا مختصر ذکر، مکرم محمد زکریا ورک صاحب کا مضمون جماعت کینیڈا کا پہلا جلسہ سالانہ شعبہ کمپیوٹر جماعت کینیڈا کے بارہ میں مکرم دانیال خان صاحب کا مضمون،

عالم احمدیت میں پہلی مرتبہ کینیڈین ٹی وی پر دین کا پیغام کے موضوع پر مضمون محترمہ پروفیسر سیدہ نسیم سعید صاحبہ نے لکھا ہے صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ قادیان کا مضمون آنحضرتؐ عبادات کے آئینہ میں، مولانا محمد انعام غوری صاحب ناظر اصلاح وارشاد قادیان کا مضمون، حضرت مسیح موعودؑ کا عشق رسولؐ، بیت الذکر ٹورانٹو کا تعارف مکرم ہدایت اللہ ہادی صاحب کے قلم سے، "اماله کا مسئلہ" پروفیسر ڈاکٹر پرویز پروازی صاحب نے لکھا۔ اس کے علاوہ جلسہ سالانہ کینیڈا کے بارہ میں الفضل ربوہ، الفضل انٹرنیشنل میں شائع ہونے والی خبریں اور مضامین بھی شائع کئے گئے ہیں نیز کینیڈا کے اردو اور انگریزی اخبارات میں جلسہ سالانہ کی کوریج بھی درج کر دی گئی ہے۔

احمدیہ گزٹ کینیڈا کے انگریزی حصہ میں جلسہ سالانہ کینیڈا پر ہونے والی انگریزی تقاریر کے متن شائع کئے گئے ہیں۔ منظومات، اعلانات کے علاوہ جلسہ سالانہ کینیڈا کے خوبصورت مناظر کی تصویری رنگین جھلکیاں اس گزٹ کو جاذب نظر بنائے ہوئے ہیں۔

ایک علمی اور تاریخی دستاویز کے لحاظ سے احمدیہ گزٹ کینیڈا کا سلور جوبلی سالانہ نمبر نہ صرف کینیڈا کے احمدیوں کے لئے بلکہ جملہ احباب جماعت کے لئے مفید ہوگا۔ اللہ تعالیٰ گزٹ کے عملہ کو جزائے خیر دے کہ انہوں نے محنت کا ساتھ یہ خوبصورت رسالہ احباب کے لئے تیار کیا ہے۔ **(ایم ایم طاہر)**

تہجد قضا نہیں کی

ایک دفعہ ایک نوجوان نے حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب سے کہا کہ یورپ میں فجر کی نماز اپنے وقت پر ادا کرنا بہت مشکل ہے۔ آپ نے فرمایا اگرچہ مجھے اپنی مثال پیش کرتے ہوئے سخت حجاب ہوتا ہے لیکن آپ کی تربیت کے لئے بتاتا ہوں کہ خدا کے فضل سے نصف صدی کا عرصہ یورپ میں گزارنے کے باوجود فجر تو فجر میں نے کبھی نماز تہجد بھی قضا نہیں کی۔ یہی حال باقی پانچ نمازوں کا ہے۔

(ماہنامہ خالد ربوہ دسمبر 85ء ص 89)

غزل

خرد کی میزان پہ تلیں جو وہ چاہتیں کیا وہ پیار کیسا
دلوں کے ہوتے ہیں نقد سودے محبتوں میں ادھار کیسا

اے کور چشمو ذرا تو دیکھو وہ اپنے جلوے دکھا رہا ہے
دمک رہا ہے، چمک رہا ہے، یہ آج روئے نگار کیسا

نگاہ ان سے ملی ہے جب سے عجیب کیف و سرور سا ہے
یہ دل بھی حیران ہو رہا ہے کہ بن پئے ہی خمار کیسا

یہ کس کی آمد کے تذکرے ہیں کہ باغ سارا مہک اٹھا ہے
کلی کلی میں چٹک ہے کیسی روش روش یہ نکھار کیسا

ہے وقت کی بات زاویئے جو نگاہ و دل کے بدل رہے ہیں
جو آج نظریں چرا رہا ہے وہ ہو رہا تھا نثار کیسا

قناعتوں کا اصول یہ ہے، جو نہ ملے اس کو بھول جاؤ
جو حد نہیں آرزو کی کوئی تو حسرتوں کا شمار کیسا

گلی گلی میں ہر اک زباں اک نئی کہانی سنا رہی ہے
یہ میرے رازوں کا رازداں نے لگا دیا اشتہار کیسا

بہت سے پیچیدہ موڑ آئیں گے ہمتوں کو جوان رکھنا
اگر مسائل کی ہے یہ دنیا تو مسئلوں سے فرار کیسا

یہ کیسا سوز جگر ہے سینہ دہک رہا ہے سلگ رہا ہے
لہو میں مل کے رگوں میں گردش یہ کر رہا ہے شرار کیسا

تڑپ تڑپ کے مچل مچل کے مجھے ہراساں کئے ہے دیتا
ہے جب تلک بر میں دل سا فتنہ، سکون کیسا قرار کیسا

ہو رابطہ درمیاں میں کوئی تو لوٹ آنے کی آس بھی ہو
جو سب تعلق ہی توڑ ڈالے تو اس کا پھر انتظار کیسا

تمہاری ہر اک ادا سے کیسی خود اعتمادی جھلک رہی ہے
یہ چاہتوں کی عطا نے بخشا ہے ذات کا اعتبار کیسا

ہے بیعت دل کا یہ تقاضا کہ نفس کو خاک میں ملادیں
جو ذات ہی اپنی بیچ دی تو خیال عزّ و وقار کیسا

وہ جن کو چاہیں پیا انہی کو سہاگنوں کی سند ملی ہے
نہ پی کی نظروں میں جو سمائے وہ روپ کیسا سنگھار کیسا

چلو یہ مانا کہ اہل دنیا بہت برے ہیں مگر بتاؤ
تمہارے ہاتھوں میں پھول کیوں ہیں تمہاری گردن میں ہار کیسا

وہ بیٹھ کے مجلسوں میں اپنی ہر اک پہ باتیں بنا رہا تھا
جو رو برو آئینے کے آیا تو ہو گیا شرمسار کیسا

لرزتی گردن، خمیدہ شانے بدن تھکن سے ٹسک رہا ہے
اٹھائے پھرتے رہے ہیں جانے ہم اپنے کاندھوں پہ بار کیسا

خود اپنے جذبوں کے سنگ ریزوں سے چھلنی چھلنی ہوا ہے سینہ
مرے ہی احساس کی کسک نے مجھے کیا سنگسار کیسا

اگر کوئی غیر اس میں آ کے نقب لگائے تو خود ہی سوچو
کہ پیار کی یہ فصیل کیسی ہے چاہتوں کا حصار کیسا

یہ ترش باتیں یہ تلخ لہجے اور اس پہ دعوے محبتوں کے
یہ دوستی کے چلن ہیں کیسے یہ دلبری کا شعار کیسا

چلی نہیں گر انا کی آندھی تمہی کہو پھر کہ بات کیا ہے
یہ میرے چہرے پہ گرد کیسی تمہارے دل میں غبار کیسا

صاحبزادی امۃ القدوس

آگ پر کیسے قابو پایا جائے

فائر فائٹنگ سسٹم

کسی بھی چھوٹی آگ پر اگر ابتدائی چند منٹوں میں فوری طور پر قابو پالیا جائے تو اکثر اوقات بڑے بڑے حادثات اور نقصانات سے بچا جاسکتا ہے۔ چنانچہ ہر ادارے میں فائر فائٹنگ سسٹم کے لئے جہاں آگ سے بچاؤ کے لئے احتیاطی اقدامات کی ضرورت ہے تاکہ آگ لگنے ہی نہ پائے۔ وہاں آگ لگ جانے کی صورت میں فوری طور پر چھوٹی آگ پر قابو پالینے کا مناسب بندوبست کیا جانا نہایت ضروری ہے۔

اس غرض کے لئے ادارے کے ہر اہم شعبہ میں کام کرنے والے سینئر افراد کو فائر فائٹنگ کی ٹریننگ دلوائی جانی چاہئے اور آگ پر قابو پانے کے لئے مناسب مقامات پر مناسب حال Fire Extinguishers لگائے جانے کی اہمیت مسلمہ ہے۔ اسی طرح بلڈنگ کے باہر لیکن ادارے کی چاردیواری کے اندر موزوں مقامات پر Fire Points بھی تیار کرنے چاہئیں۔ نیز ادارے میں فائر الارم سسٹم کی موجودگی بھی مفید ثابت ہوسکتی ہے۔ تا ایسے کسی حادثے کے موقع پر ورکرز بلا تاخیر اکٹھے ہو کر منظم رنگ میں خدمت کرسکیں۔

ادارے میں اس کام کو منظم کرنے کے لئے ادارے کے کارکنان میں سے کسی موزوں سینئر فرد کو فائر فائٹنگ آفیسر کے طور پر مقرر کرنا مفید ہوسکتا ہے۔ جو اپنے ساتھ مستعد ورکرز کی ایک ٹیم تشکیل دے اور اس ضمن میں ادارے کے اندر ضروری سکیم کی تیاری' اس پر احسن رنگ میں عملدرآمد اور مرکزی فائر فائٹنگ سروس سے رابطے کا اہم کردار ادا کرتا رہے۔

فائر ایکسٹنگیشرز

Fire Extinguishers

☆ تمام آگ بجھانے والے آلات کی جگہیں مخصوص ہوں۔ ہر ایک پر اس کی قسم اور استعمال وضاحت سے درج ہو۔ آلے پر اور آلے کی جگہ پر اس کا نمبر بھی درج کر دیا جائے۔ ہر سال ان کی چیکنگ کر کے تاریخ چیکنگ درج کی جائے اور حسب ضرورت Refilling وغیرہ کروائی جاتی رہے۔

☆ Fire Extinguishers' فائر پوائنٹس کے سٹینڈز' بالٹیوں وغیرہ کی دیکھ بھال اور ان کے باقاعدہ رنگ و روغن کا خیال رکھا جاتا رہے۔ Fire Extinguishers کے Outer Containers کو ہر تین سال بعد کمپنی بھجوا کر خاص پریشر پر ٹیسٹ کروایا جاتا رہے۔

☆ ہر شعبہ کے سینئر ورکرز کو اپنے شعبہ کے قریب موجود فائر Extinguishers کے صحیح استعمال کا خود بھی پوری طرح علم ہو اور وہ ماتحت عملہ کو بھی ضروری واقفیت کروائیں۔ اس بارہ میں ان سے سہ ماہی یا ششماہی رپورٹ لی جاتی رہے۔

نیز انہیں اپنے شعبہ میں آنے والی بجلی اور گیس کی سپلائی کو فوری طور پر معطل کرنے کا بخوبی علم ہو۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 34172 میں احمد رضا ہارون ولد چوہدری بشارت احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علمی عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 27-2-2002 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد احمد رضا ہارون سٹریٹ نمبر 5 سیکٹر E-7 اسلام آباد گواہ شد نمبر 1 حنیف احمد محمود مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 چوہدری محمود احمد ولد چوہدری محمد دین اسلام آباد

مسل نمبر 34176 میں احمد طارق ولد محمود احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر ساڑھے پندرہ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن اے بہاولپور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 23-3-2002 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/250 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد احمد طارق ماڈل ٹاؤن اے بہاولپور گواہ شد نمبر 1 عبداللطیف اعوان وصیت نمبر 19934 گواہ شد نمبر 2 محمود احمد والد موصی

مسل نمبر 34177 میں عفت محمود بنت محمود احمد صاحب قوم جٹ پیشہ طالب علمی عمر ساڑھے اٹھارہ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن اے بہاولپور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 23-3-2002 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/250 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ عفت محمود ماڈل ٹاؤن اے بہاولپور گواہ شد نمبر 1 عبداللطیف اعوان وصیت نمبر 19934 گواہ شد نمبر 2 محمود احمد والد موصیہ

مسل نمبر 34178 میں محمود احمد ولد چوہدری غلام احمد قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن اے بہاولپور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 23-3-2002 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زمین برقبہ 13 ایکڑ 2 کنال 13 مرلہ واقع چک 65/P ضلع رحیم یار خان مالیتی -/650000 روپے۔ 2۔ مکان برقبہ ایک کنال واقع ماڈل ٹاؤن A بہاولپور ملکیتی حصہ 4.5 مالیتی -/350000 روپے۔ 3۔ پلاٹ برقبہ 10 مرلہ واقع نزد چھتر پارک اسلام آباد مالیتی -/300000 روپے۔ کل جائیداد مالیتی -/1300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/25000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتا کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمود احمد ماڈل ٹاؤن اے بہاولپور گواہ شد نمبر 1 عبداللطیف اعوان وصیت نمبر 19934 گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد وصیت نمبر 28810

مسل نمبر 34180 میں امۃ القیوم زوجہ چوہدری ظفر اللہ خان صاحب قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن الہ آباد ویسٹریج راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 21-2-2001 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی زمین برقبہ ایک ایکڑ دو کنال اٹھارہ مرلہ واقع چک نمبر 368 ضلع لیہ مالیتی -/136250 روپے۔ 2۔ زیورات وزنی گیارہ تولہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ امۃ القیوم زوجہ چوہدری ظفر اللہ خان صاحب الہ آباد ویسٹریج راولپنڈی گواہ شد نمبر 1 داؤد احمد پشاور روڈ راولپنڈی گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد 368/T.D.A ضلع لیہ

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

مکرم رانا سلطان احمد صاحب کارکن خدام الاحمدیہ پاکستان لکھتے ہیں خاکسار کے نواسے حذیفہ احسن صاحب ابن مکرم افتخار توقیر امجد صاحب (واقف نو) نے بعمر ساڑھے چھ سال قرآن کریم کا پہلا دور مکمل کیا ہے۔ اس سلسلہ میں تقریب آمین مورخہ 18 مارچ 2002ء کو محلہ باب الابواب میں منعقد ہوئی، محترم سید خالد احمد شاہ صاحب ناظر بیت المال خرچ نے دعا کروائی۔ تقریب میں عزیز و اقارب کے علاوہ بزرگان سلسلہ بھی شامل ہوئے تھے۔ احباب کرام دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ عزیز کو نیک اور خادم دین بنائے اور قرآن کریم کے تمام حکموں پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

درخواست دعا

مکرم رشید احمد ایاز صاحب تحریر کرتے ہیں خاکسار کی خوشدامن محترمہ سیدہ محمودہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم ڈاکٹر بشیر احمد شاہ صاحب (مرحوم) آف شیخوپورہ چندروز سے بوجہ دماغ کے فالج اور بے ہوشی جنرل ہسپتال لاہور میں زیر علاج ہیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

مکرم محمد صدیق صاحب میمن مورو سندھ لکھتے ہیں مکرم نذیر احمد صاحب آف مورو کا 24 مئی 2002ء موٹر سائیکل پر ایکسیڈنٹ ہوا ہے۔ سر پہ چوٹیں آئی ہیں۔ نواب شاہ کے ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ احباب کرام سے صحت کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم اسلم محمود صاحب سابق سیکرٹری وقف جدید علامہ اقبال ٹاؤن حال گلشن راوی لاہور کی ریڑھ کی ہڈی کا مقامی ہسپتال میں آپریشن ہوا ہے۔ احباب جماعت سے آپریشن کی کامیابی اور جلد شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم وقار احمد صاحب ہما بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی والدہ اور والد بیمار ہیں احباب جماعت سے ان کی جلد شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم ڈاکٹر سلیم الدین اختر صاحب کشمیر بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور ابھی تک فالج کی وجہ سے بیمار ہیں۔ آہستہ آہستہ ٹھیک ہو رہے ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی جلد شفایابی کی درخواست ہے۔

مکرم عبدالحمید طاہر صاحب معلم وقف جدید لکھتے ہیں۔ خاکسار کی والدہ صاحبہ معدہ کے مختلف عوارض میں مبتلا ہیں۔ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ کامل شفایابی عطا فرمائے۔

سانحہ ارتحال

افسوس سے اطلاع دی جاتی ہے کہ مکرم عبدالکریم مسّن صاحب اے ایس آئی ولد مکرم محمد یوسف مسّن صاحب ساکن گابر مسّن ضلع لاڑکانہ جو کہ تھانہ نصیر آباد ضلع لاڑکانہ میں متعین تھے۔ مورخہ 21 مئی 2002ء بروز منگل فرائض کی ادائیگی کے دوران ڈاکوؤں کی فائرنگ سے موقع پر ہی وفات پاگئے۔ اسی رات ان کا جنازہ مکرم فضل الٰہی شاہد صاحب مربی ضلع لاڑکانہ نے پڑھایا اور مقامی قبرستان میں تدفین مکمل ہونے پر انہوں نے ہی دعا کروائی۔ مرحوم نے اپنی یادگار میں ایک بیوہ کے علاوہ چار بیٹے اور دو بیٹیاں چھوڑی ہیں جب کہ آپ کی والدہ بقید حیات ہیں اور چار بھائی اور پانچ بہنیں ہیں۔ آپ صدر جماعت مسّن باڈہ مکرم ہدایت اللہ مسّن صاحب کے بھانجے اور داماد ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور جملہ پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

معلومات درکار ہیں

مجلس خدام الاحمدیہ کراچی ''تاریخ خدام الاحمدیہ کراچی'' مرتب کر رہی ہے۔ وہ تمام احباب جو خدام الاحمدیہ کراچی کے بارے میں کوئی بھی معلومات رکھتے ہوں ان سے درخواست ہے کہ وہ ایک مہینہ کے اندر اندر ہمیں مندرجہ ذیل پتہ پر اطلاع دیں۔

امتیاز حسین شاہد H-29/2 ماڈل توسیعی کالونی کراچی
پوسٹ کوڈ 75080 فون نمبر 021-4501314

سانحہ ارتحال

مکرم صغیر احمد خاں صاحب لکھتے ہیں۔ خاکسار کی والدہ محترمہ حسینہ بانو صاحبہ زوجہ مکرم الطاف حسین خان صاحب شاہجہانپوری دارالنصر غربی ربوہ بقضاء الٰہی مورخہ 15 مئی 2002ء فضل عمر ہسپتال میں انتقال کر گئیں۔ آپ محترم قریشی احمد حسین صاحب درویش قادیان کی بھتیجی اور مکرم قریشی فضل حسین صاحب کی بیٹی تھیں۔ آپ کی نماز جنازہ اگلے روز بعد نماز عصر بیت المبارک میں محترم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے پڑھائی۔ چونکہ مرحومہ موصیہ تھیں اس لئے ان کو بہشتی مقبرہ میں دفن کیا گیا۔ تدفین مکمل ہونے پر ملک منور احمد صاحب جاوید نائب ناظر ضیافت نے دعا کروائی۔ مرحومہ نے اپنے پسماندگان میں پانچ بیٹے اور تین بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ احباب مرحومہ کی مغفرت اور بلندی درجات نیز لواحقین کو صبر جمیل کیلئے دعا کریں۔

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

چین امریکہ غیر جانبدار امریکی وزیر خارجہ کولن پاول نے سی این این کو انٹرویو دیتے ہوئے کہا ہے کہ جنوبی ایشیا میں موجود امریکی فوجیں دونوں ملکوں کے درمیان کسی فریق کا ساتھ نہیں دیں گی۔ انہوں نے کہا کہ صدر پاکستان جنرل مشرف کی جانب سے سرحد پار مبینہ دراندازی کو روکنے کے عزم کا عملی ثبوت ملنا چاہئے۔ اب ہم دیکھیں گے کہ اس ضمن میں کوئی عملی اقدام کیا جاتا ہے یا نہیں۔ بھارت نے ہمیں سوچنے کا جواز دیا ہے کہ سرحد پار سے مداخلت روک دی جائے تو کشیدگی کم کرنے کے اقدامات ہو سکتے ہیں۔ دوسری جانب پاکستان کے اہم ترین اتحادی ملک چین کے صدر ژیمن نے اپنے ایک بیان میں کہا ہے کہ پاک بھارت ممکنہ جنگ میں کسی فریق کا ساتھ دینے کی بجائے پرامن حل کیلئے اپنا اثر ورسوخ استعمال کریں گے۔ چینی صدر نے امریکی وفد کے ارکان سے ملاقات کے بعد اخبار نویسوں کو بتایا کہ چین پاکستان اور بھارت دونوں کا دوست ہے۔ وہ کسی کی طرفداری نہیں کرے گا۔

بھارتی سیکورٹی کمیٹی کا ہنگامی اجلاس بھارتی وزیر اعظم اٹل بہاری واجپائی کی صدارت میں کابینہ کی سیکورٹی کمیٹی کا ہنگامی اجلاس ہوا۔ جو ایک گھنٹہ جاری رہا۔ وزارت خارجہ نے ایجنڈے پر تبصرے سے انکار کر دیا ہے مسلح افواج کے سربراہوں کو نہیں بلایا گیا۔ وزیر دفاع فرنینڈس وزیر خارجہ جسونت سنگھ اور وزیر ایڈوانی نے شرکت کی۔ اجلاس میں پاکستان اور بھارت کے درمیان انتہائی کشیدگی اس کا موضوع رہی۔ بھارتی وزیر جارج فرنینڈس سرحدوں پر کشیدگی کے باوجود سنگاپور کانفرنس میں شرکت کیلئے روانہ ہو گئے ہیں۔ اگرچہ بھارتی وزارت دفاع نے پہلے ان کے دورے کی منسوخی کا اعلان کیا تھا۔

امریکی وزیر دفاع کا دورہ پاکستان پاکستان بھارت کشیدگی دور کرانے کیلئے امریکہ کے ڈپٹی وزیر خارجہ رچرڈ اور امریکی وزیر دفاع رمزفیلڈ پاکستان اور بھارت کا عنقریب دورہ کرینگے۔

امریکیوں کی واپسی امریکی حکومت پاکستان بھارت کی بڑھتی ہوئی کشیدگی کے باعث دونوں ملکوں سے 60 ہزار امریکی شہریوں کی اجتماعی واپسی کی منصوبہ بندی کر رہی ہے۔ امریکی اخبار یو ایس ٹوڈے نے لکھا ہے کہ اس منصوبہ پر ایک ٹیم بھارت میں کام کر رہی ہے تا کہ پاکستان کے تین اڈوں پر موجود 11 سو امریکی اہلکاروں اور دونوں ممالک میں مقیم امریکیوں کو نکالا جا سکے۔

مسلم کش فسادات بھارتی صوبہ گجرات میں وقفے وقفے سے جاری مسلم کش فسادات کے تازہ واقعات میں ہندو ہجوم نے مسلمان بس ڈرائیور کو زندہ جلا دیا اور ایک مسلمان ریسٹورنٹ میں بم دھماکے سے جاں بحق ہو گیا۔ انتہا پسند ہندوؤں نے مسلمانوں کی 8 دوکانیں اور دو گاڑیاں راکھ کر دیں۔ پولیس نے چار فسادیوں کو گرفتار کر لیا۔

اسرائیلی فوج الخلیل میں داخل ہو گئی مغربی کنارے کے شہر الخلیل میں اسرائیلی فوج ٹینکوں اور بکتر بند گاڑیوں کی مدد سے داخل ہو گئی۔ اور 15 فلسطینیوں کو گرفتار کر لیا۔ تازہ امن کوششوں کیلئے نائب امریکی وزیر خارجہ نے مصری وزیر خارجہ سے قاہرہ میں ملاقات کی۔

دہشت گردی کے خلاف رکاوٹ آسٹریلیا کے وزیر دفاع نے ملائیشیا کے وزیر دفاع سے ملاقات کے بعد نیوز کانفرنس میں بتایا کہ پاک بھارت تنازعہ اور دونوں ممالک کے درمیان جنگ کا خطرہ دہشت گردی کے خلاف عالمی لڑائی میں رکاوٹ بن گیا ہے۔ ایٹمی ہتھیار رکھنے والے ممالک محدود جنگ کے بھی متحمل نہیں ہو سکتے۔ تنازع کے نتیجہ میں تباہ کن ایٹمی جنگ بھی ہو سکتی ہے۔

برطانوی کمانڈوز کا آپریشن برطانیہ کے سینکڑوں کمانڈوز نے پاکستان کی سرحد کے ساتھ القاعدہ اور طالبان کے خلاف آپریشن شروع کر دیا ہے۔ برطانوی ترجمان نے کہا کہ پاکستان سے القاعدہ اور طالبان کے علاوہ اسلحہ کی آمدورفت روکنے کیلئے کئی ہفتے آپریشن جاری رہے گا۔

پاک بھارت جنگ کی طرف بڑھ رہے ہیں۔ بی بی سی بی بی سی نے کہا ہے کہ ہندوستان اور پاکستان ایسی جنگ کے دہانے پر کھڑے ہیں جو پلک جھپکنے میں نیوکلیائی جنگ کی شکل اختیار کر سکتا ہے برطانیہ، امریکہ اور یورپی یونین کی کوششوں کے باوجود دونوں ممالک جنگ کی جانب بڑھ رہے ہیں۔ بھارت کشمیر میں عسکریت پسندوں کے خلاف اپنی کارروائی کو دہشت گردی کے خلاف امریکہ کی جنگ سے منسوب کرنا چاہتا ہے۔

مقبوضہ کشمیر میں مجاہدین کا حملہ جموں سے 170 کلومیٹر مشرق میں واقع ایک پولیس سٹیشن پر مجاہدین نے فدائی حملہ کر کے 3 اہلکاروں کو ہلاک اور متعدد زخمی کر دیئے۔

مجاہدین کے پیچھے القاعدہ ہے امریکی اخبار یو ایس ٹوڈے نے امریکہ کے خفیہ ذرائع کے حوالہ سے دعویٰ کیا ہے کہ کشمیر میں مجاہدین سرگرمیوں کے پیچھے القاعدہ کا ہاتھ ہے۔

طب یونانی کا مایہ ناز ادارہ
قائم شدہ 1958ء
فون 211538
تریاق اٹھرا: مرض اٹھرا کی کامیاب ترین دوا
نور نظر: اولاد نرینہ کی مشہور عالم گولیاں بفضلہ تعالیٰ
80% سے زائد نتائج۔ حب امید: معین حمل گولیاں
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ

ملکی خبریں
ملکی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ میں طلوع وغروب

ہفتہ	یکم جون	زوال آفتاب	1-06
ہفتہ	یکم جون	غروب آفتاب	8-11
اتوار	2-جون	طلوع فجر	4-23
اتوار	2-جون	طلوع آفتاب	6-01

جنگ میں دونوں طرف تباہی ہوگی صدر

جنرل مشرف نے کہا ہے کہ پاکستان جنگ سے احتراز کرے گا۔ جنگ تبھی ہوگی جب اس کا آغاز بھارت کرے گا۔ اگر ہم پر جنگ مسلط کی گئی اور ہماری سلامتی خطرے میں ہوئی تو ہمیں تمام وسائل بروئے کار لانا پڑیں گے۔ یہی وجہ ہے کہ ہم مغربی سرحدوں سے فوجیں مشرقی سرحدوں پر منتقل کر رہے ہیں۔ افغان عبوری انتظامیہ کے چیئرمین اور ترکمانستان کے صدر کے ہمراہ مشترکہ نیوز کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا واجپائی کے لئے میرا یہی پیغام ہے کہ اگر جنگ ہوئی تو تباہی دونوں طرف ہوگی۔ فوجی ہونے کی وجہ سے میں جنگ کی تباہ کاریوں سے آگاہ ہوں اور چاہتا ہوں کہ اس سے گریز کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان خود دہشت گردی کا شکار ہے۔ ہم ہر قسم کی دہشت گردی کی مذمت کرتے ہیں۔ چاہے وہ کسی بھی شکل میں ہو۔

اے آر ڈی کا صدر سے ملاقات کا فیصلہ

موخر اے آر ڈی کے سربراہ نوابزادہ نصراللہ خان کی صدارت میں اے آر ڈی کے اجلاس میں طے کیا گیا کہ ملکی سلامتی اور بھارت کے جارحانہ عزائم کے بارے میں قوم اور اے آر ڈی میں کوئی دو رائے نہیں تاہم صدر مشرف کے ساتھ ملاقات کسی باقاعدہ ایجنڈے کے تحت ہونی چاہئے۔ اور اس ایجنڈے کو مزید مؤثر بنانے کیلئے متحدہ مجلس عمل کی رکن جماعتوں اور آل پارٹیز کانفرنس کی سٹینڈنگ کمیٹی سے بھی مشورہ اور منظوری حاصل کی جائے گی۔ اس کے بعد صدر سے ملاقات کا فیصلہ کیا جائے گا۔

بھارتی فوج کی معمول سے ہٹ کر شدید گولہ باری

بھارتی فوج کی کنٹرول لائن کے مختلف سیکٹروں میں گولہ باری کا سلسلہ جاری رہا۔ جس سے پاک فوج کے جوان سمیت چار افراد جاں بحق اور متعدد زخمی ہوگئے۔ سرحدی دیہات میں کاروبار زندگی مفلوج رہا۔ جبکہ پونچھ سیکٹر میں بھارتی فوج گولہ باری سے جنگ کا سماں دکھائی دے رہا تھا۔ جہاں پاک فوج کی جوابی کارروائی سے کئی بھارتی چوکیاں تباہ اور تین بھارتی فوجی ہلاک اور 32 زخمی ہوگئے۔ کارگل میں بھی بھارتی فوج نے گولہ باری تیز کردی ہے اور لوگ نقل مکانی کر رہے ہیں۔

ترکمانستان سے افغانستان کے راستے گوادر تک پائپ لائن بچھانے کا منصوبہ

پاکستان، افغانستان اور ترکمانستان نے افغانستان کے راستے پاکستان تک گیس پائپ لائن بچھانے کے ایک منصوبے پر دستخط کئے ہیں جس پر 2 ارب ڈالر لاگت آئے گی۔ صدر جنرل مشرف نے تینوں ملکوں کی سربراہ کانفرنس کے بعد ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے بتایا کہ مجوزہ پائپ لائن ترکمانستان میں دولت آباد گیس فیلڈ سے افغانستان کے راستے گوادر پہنچے گی۔ انہوں نے کہا اس منصوبے کی تکمیل کے بعد وسطی ایشیا سے مشرق بعید، جاپان اور مغربی ممالک کو گیس کی برآمد کا مختصر ترین راستہ میسر آجائے گا۔ کابل میں افغان حکام کا کہنا ہے کہ گیس پائپ لائن کے باعث جنگ سے متاثر افغان معیشت کو دس کروڑ ڈالر سالانہ کا فائدہ ہوگا۔ گیس پائپ لائن کی تعمیر کیلئے مفاہمت کی یادداشت پر صدر مشرف، حامد کرزئی، ترکمانستان کے صدر مراد نیازوف نے اسلام آباد میں ہونے والی ایک تقریب میں دستخط کئے۔

ایٹمی ہتھیار استعمال کر سکتے ہیں

اقوام متحدہ میں پاکستان کے نئے سفیر منیر اکرم نے کہا ہے کہ اگر بھارت نے پاکستان پر پہلے حملہ کر دیا تو اس کا ملک جوہری ہتھیاروں کے استعمال کو خارج از امکان قرار نہیں دے سکتا۔ اقوام متحدہ میں نئے سفیر کی حیثیت سے اپنی پہلی نیوز کانفرنس میں انہوں نے کہا کہ پاکستان کشمیر کے سوال پر کشیدگی میں اضافہ نہ کرنے کے بین الاقوامی دباؤ کا مثبت جواب دے رہا ہے۔ لیکن اگر بھارت نے پاکستان پر جنگ مسلط کی تو پاکستان پوری قوت سے اس کا جواب دے گا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ ہم نے بھارت کو عدم جارحیت کے معاہدے کی پیشکش کی ہے جسے بھارت نے مسترد کردیا ہے۔

برطانوی قونصل خانوں کے تمام پاکستانی ملازم فارغ

لاہور اور کراچی میں برطانوی قونصل خانوں کے دونوں ویزا سیکشن مستقل طور پر بند کرکے تمام پاکستانی ملازمین کو فارغ کر دیا گیا ہے۔ جبکہ ان دونوں قونصل خانوں میں تقریباً اڑھائی سو کے قریب کام کرنے والے برطانوی ملازم بھی واپس اپنے ملک چلے گئے ہیں۔

زرمبادلہ کے ذخائر میں اضافہ

پاکستان کے زرمبادلہ کے ذخائر بڑھ کر 5.453 ارب ڈالر ہو گئے ہیں۔ یہ بات سٹیٹ بنک کی طرف سے جاری کردہ ایک بیان میں کی گئی ہے۔ زرمبادلہ کے یہ ذخائر گزشتہ ہفتے کے 5.38 بلین ڈالرز کے مقابلے میں 73 ملین ڈالرز زائد ہیں۔

حکومت پنجاب کا 15 نئی ہاؤسنگ سکیموں کے اجراء کا فیصلہ

حکومت پنجاب نے آئندہ مالی سال سے صوبہ میں 15 نئی ہاؤسنگ سکیموں کے اجراء کا فیصلہ کیا ہے۔ بتایا گیا ہے کہ صوبہ کے بڑے شہروں راولپنڈی، سیالکوٹ، فیصل آباد، اٹک، اوکاڑہ، گجرات، گوجرانوالہ، نارووال، شیخوپورہ، ملتان، ڈی جی خان، لودھراں، میاں چنوں اور بہاولپور میں 15 نئی ہاؤسنگ سکیموں کا اجراء کیا جارہا ہے۔

نمائندہ الفضل ربوہ

ادارہ الفضل نے مکرم ملک مبشر احمد یاور اعوان صاحب کو مندرجہ ذیل مقاصد کے لئے ربوہ میں اپنا نمائندہ مقرر کیا ہے۔

i. اشاعت الفضل کے سلسلہ میں نئے خریدار بنانا

ii. الفضل کے خریداران سے چندہ الفضل اور بقایا جات وصول کرنا۔

iii. الفضل میں اشتہارات کی ترغیب اور وصولی۔

احباب کرام سے تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

تبخیر معدہ میں ایک مفید مجرب دوا

راحت جان

ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ

PH:04524-212434- FAX: 213966

SHARIF JEWELLERS
RABWAH ☎ 212515

Al Rehman Electronics Workshop.
Deals in all kind of Electronics and Repairs Specialist in Digital Receivers.
110.Basement. C.Blok Bank Squire Model Town Lahore.
0300-9427487

PILES COURSE 75/- بواسیر کورس

کے علاوہ مقعد کی دیگر امراض کیلئے مفید کیوریٹو ادویات

انگریزی نام	اردو نام	قیمت	تفصیل
Anus Itch Cure	خارش مقعد کیور	Rs-25.00	مقعد کی شدید خارش کیلئے
Fissure Cure	کٹاؤ مقعد کیور	Rs-25.00	مقعد میں کٹاؤ (چیر) کیلئے
Fissure Caps	کٹاؤ مقعد کیپسولز	Rs-25.00	مقعد میں کٹاؤ (چیر) درد کیلئے کیپسول
Hemorrhoids Cure	بواسیری مسے کیور	Rs-25.00	موٹے سخت بواسیری مسوں کیلئے
Hemorrhage Cure	جریان خون کیور	Rs-25.00	مقعد سے خون بہت زیادہ آئے
Hemorrhage Caps	جریان خون کیپسولز	Rs-25.00	جریان خون کیلئے
Prolapsus Cure	کانچ نکلنا کیور	Rs-25.00	پاخانہ کے وقت مقعد کا باہر آنا
Rectum pain Cure	درد مقعد کیور	Rs-25.00	مقعد میں شدید درد کیلئے
Rectum pain Caps	درد مقعد کیپسولز	Rs-25.00	مقعد میں شدید درد کیلئے کیپسولز
Piles Ointment	پائلز آئنٹمنٹ	Rs-12.00	بواسیر، مقعد کی جلن، درد، کٹاؤ میں لگانے کیلئے سکون آور مرہم

لٹریچر وادویات ہمارے سٹاکسٹ یا براہ راست ہیڈ آفس سے طلب فرمائیں۔

کیوریٹو میڈیسن کمپنی انٹرنیشنل گولبازار۔ ربوہ

فون کلینک :214606 (04524) ہیڈ آفس :213156 (04524)